۵ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 68)

بچّے کے کان میں موبائل کے ذریعے اَذان دلوانا کیسا؟

- مقررین کا تقریر کی اُجرت لینا کیسا؟ 7
- دنیا و آخرت میں کامیابی کا اُصول 11
- گمشدہ چیز یا آدمی ملنے کا وظیفہ 12
- حضرتِ اِدریس عَلَیْہِ السَّلَام کے آسمان پر جانے کا واقعہ 15

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

بچّے کے کان میں موبائل کے ذریعے اذان دلوانا کیسا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَاللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا اُبَی اِبنِ کَعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عرض کی: میں اپنے سارے وِرد و وظیفے چھوڑ کر سارا وقت دُرُود خوانی میں صَرف کروں گا، سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ تمہاری فکریں دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچّے کے کان میں موبائل کے ذریعے اذان دلوانا کیسا؟

سُوال: بچّے کے کان میں موبائل کے ذریعے اَذان دی جاسکتی ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: براہِ راست اذان دی جائے، اب تک یہی طریقہ چلتا آ رہا ہے۔ اگر پیر صاحب سے اذان دلوانی ہو اور وہ کسی اور جگہ موجود ہوں تو پہلے خود یا کسی اور سے براہِ راست اذان دلوالیں، پھر چاہیں تو پیر صاحب سے بھی بَرَکت لے لیں۔

تِلاوت کے دوران اذان شروع ہو جائے تو۔۔۔

سُوال: قرآنِ پاک کی تِلاوت کے دوران اذان شروع ہو جائے تو کیا تِلاوت روک دینی چاہئے؟

جواب: جی ہاں! تِلاوت روک کر اذان کا جواب دینا چاہئے۔[3] اَلْبتّہ جس آیت کی تِلاوت کر رہے ہوں اُس کو پورا کرلینا چاہئے یا کم از کم اُتنا حصّہ پڑھ لینا چاہئے جس سے معنیٰ پورے ہو جائیں۔

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۵ مُحَرَّمُ الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 14 ستمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شُعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، ۲۳-باب، ۴/۲۰۷، حدیث: ۲۴۶۵۔

3 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، الفصل الثانی، ۱/۵۷۔

www.dawateislami.net

اذان کے علاوہ بھی جب تِلاوت روکنی ہو تو آیت پوری پڑھنے کے بعد روکنی چاہیے، اِسی طرح نعت شریف پڑھ رہے ہوں تو اُس کا شعر بھی مکمل کر کے نعت شریف روکنی چاہیے، مَدَنی چینل Off کرنا ہو اور اُس پر تِلاوت یا نعت آرہی ہو، اُس میں بھی اِسی بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ آیت یا شعر پورا ہو جائے تب مَدَنی چینل Off کیا جائے۔

میری بہت پُرانی عادت ہے کہ جیسے بیان کے لئے جاتا تھا یا مَدَنی مذاکرے کے لئے جب بھی آتا ہوں اور تِلاوت ہو رہی ہوتی ہے یا کوئی مسئلہ یا حِکایت بیان ہو رہی ہوتی ہے تو اگر کبھی میری توجّہ نہ رہے تو درمیان میں ہی آجاتا ہوں ورنہ پیچھے ہی رُک جاتا ہوں، تاکہ تِلاوت ختم ہو جائے اور مسئلہ یا حِکایت پوری ہو جائے، ورنہ لوگ کھڑے ہو جائیں گے اور نعرے لگانا شروع کر دیں گے جس سے تِلاوت وغیرہ درمیان میں ہی رُک جائے گی یا پڑھنے سُننے میں خَلَل آئے گا۔

نماز میں پینٹ کے پائینچے فولڈ کرنا

سُوال: کیا پینٹ (پتلون) کے پائینچے Fold (تہہ) کر کے نماز ہو جاتی ہے؟

جواب: پینٹ کے پائینچے Fold کرنے یا اُوپر کی طرف سے Fold کرنے کی صورت میں نماز مکروہِ تحریمی ہوتی ہے،[1] ایسا کرنا ناجائز اور گناہ ہے، جتنی نمازیں اِس طرح پڑھیں، دوبارہ پڑھنی ہوں گی۔[2] بعض لوگ آواز بھی لگاتے ہیں کہ ”پائینچے اُونچے کر لو“ کھینچ کر اُونچے کئے جاسکتے ہیں، لیکن Fold نہ کیا جائے۔

اپنی نمازوں کی حِفاظت کیسے کریں؟

سُوال: قرآنِ پاک میں ہے کہ ”اپنی نمازوں کی حِفاظت کریں“ تو ہمیں اپنی نمازوں کی حِفاظت کیسے کرنی چاہیے؟

(S.M.S کے ذریعے سُوال)

جواب: قرآنِ کریم میں ہے: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰىۗ-وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ(۲۳۸)﴾ (پ۲، البقرۃ:۲۳۸) (ترجمۂ کنزالایمان: نگہبانی کرو سب نمازوں اور بیچ کی نماز کی، اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے) تفسیر ”صراطُ الجنان“ جلد نمبر 1 صفحہ

---

1 ..... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، ۲ / ۴۹۰۔

2 ..... وقار الفتاویٰ، ۲ / ۲۴۴۔

نمبر 363 پر ہے: گویا یہ سمجھانا مقصود ہے کہ بندوں کے حُقوق ادا کرتے ہوئے خالق و مالِک کے حُقوق سے غافِل نہ ہو جانا، پنجگانہ فرض نمازوں کو اُن کے اَوقات پر اَرکان و شرائط کے ساتھ ادا کرتے رہو۔ کیونکہ شریعت کے دیگر مُعاملات میں حکمِ اِلٰہی پر عمل اُسی صورت میں ہوگا جب دل کی اِصلاح ہو گی اور دل کی اِصلاح نماز کی پابندی سے ہوتی ہے۔ نیز فرمایا کہ تمام نمازوں کی پابندی و نگہبانی کرو، اِس نگہبانی (یعنی حفاظت) میں ہمیشہ نماز پڑھنا، باجماعت پڑھنا، دُرست پڑھنا، صحیح وقت پر پڑھنا سب داخل ہیں۔ درمیانی نماز کی بالخصوص تاکید کی گئی ہے، درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے، جیسا کہ بُخاری میں ہے: نمازِ وُسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے۔[(1)]

بچّوں کو نماز سکھانا والِدین کی ذِمّہ داری ہے

سُوال: جب بچّے نماز پڑھنے کی عُمر کو پہنچ جائیں تو اُس وقت والِدین کی کیا ذِمّہ داری بنتی ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اُنہیں چاہئے کہ بچّوں کو نماز سکھائیں، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ عام طور پر والِدین کو خود بھی نماز پڑھنا نہیں آتی، بچّوں کو کیا سکھائیں گے!! والِدین کو چاہئے کہ اپنی نماز دُرست کریں، اِس کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتابیں "نماز کے اَحکام، اِسلامی بہنوں کی نماز" وغیرہ کا مُطالعہ کریں، اِسی طرح (دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والا) سات دن کا "فیضانِ نماز کورس" کرلیں، یوں خود بھی نماز سیکھیں اور اپنے بچّوں کو بھی سکھائیں۔

نماز میں دل نہ لگتا ہو تو کیا کریں؟

سُوال: میرا نماز میں دل نہیں لگتا، کیا کروں؟ (چھوٹے بچّے کا سُوال)

جواب: بچّوں کا کھانا کھانے میں بھی دل نہیں لگتا، لیکن امّی زبردستی کھلاتی ہیں، کیونکہ زندہ رہنے کے لئے کھانا ضروری ہوتا ہے، اِسی طرح نماز میں دل لگے یا نہ لگے، نماز تو پڑھنی ہے، پڑھتے رہیں گے پڑھتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ دل بھی لگ ہی جائے گا۔

دورانِ نماز عورت پر غیر مَحرم کی نظر پڑنا

سُوال: کوئی عورت گھر میں نماز پڑھ رہی ہو اور کسی غیر مَحرَم مرد کی نظر اُس پر پڑ جائے تو کیا عورت کی نماز ٹوٹ جائے

---

1 ...... بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء علی المشرکین، ۴/۲۱۶، حدیث: ۶۳۹۶۔

www.dawateislami.net

گی؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اِس سے نَماز پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ مرد کو چاہئے کہ غیر مَحرم عَورت سے اپنی نظر کی حِفاظت کرے۔

دومرتبہ جُمعہ کی نَماز ادا کرنا

سُوال: اگر کسی نے جُمعہ کی نَماز ادا کی ہو لیکن دیر سے آنے کی وجہ سے خطبہ نہ سُن سکا ہو اور اِس وجہ سے دل مطمئن نہ ہو رہا ہو، تو کیا دوسری جگہ جا کر جُمعہ کی نَماز پڑھ سکتا ہے؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جی نہیں! اِس کی کوئی حاجت نہیں ہے۔

گھر میں نَماز کے دوران کوئی دروازے پر آجائے تو۔۔۔

سُوال: کوئی اِسلامی بہن نَماز پڑھ رہی ہو اور گھر میں کوئی نہ ہو، اِس دوران دروازے پر کوئی آجائے تو نَماز توڑ کر جا سکتی ہے؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: یہ ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کے لئے نَماز توڑنی پڑے، وہ بجا بجا کر چلا جائے گا یا اِنتظار کر لے گا۔

اگر فجر کی جماعت کھڑی ہو جائے تو سُنّتیں ادا کر سکتے ہیں؟

سُوال: اگر فجر کی جماعت کھڑی ہو جائے تو سُنّتیں ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر سُنّتیں پڑھ کر فَرض میں شامل ہونے کا اِطمینان ہو تو بے شک پڑھی جائیں۔ اَلبَتّہ اِس کے لئے صف میں کھڑا نہ ہو، بلکہ جماعت سے دُور کسی سُتون وغیرہ کے پیچھے کھڑا ہو کر سُنّتیں ادا کرے۔(1)

سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورت مِلانا بھول جائیں تو۔۔۔

سُوال: اگر کوئی سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورت مِلانا بھول جائے اور رُکوع میں چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

---

1. غنية المتملی، فصل فی النوافل، ص۳۹۶۔ اگر نمازِ فجر قائم ہو چکی اور جانتا ہے کہ سُنّت پڑھے گا جب بھی جماعت مِل جائے گی اگرچہ قعدہ میں شرکت ہوگی، تو حکم ہے کہ جماعت سے الگ اور دُور سُنّتِ فجر پڑھ کر شریک ہو۔ جماعت ہو اور جو جانتا ہے کہ سُنّت میں مشغول ہوگا تو جماعت جاتی رہے گی اور سُنّت کے خیال سے جماعت ترک کی یہ ناجائز و گناہ ہے اور باقی نمازوں میں اگرچہ جماعت ملنا معلوم ہو سُنّتیں پڑھنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۶۵۲، حصہ: ۳)

www.dawateislami.net

جواب: کسی شخص نے فرض نَماز کی اِبتدائی دو رَکعتوں میں یا سُنّت اور نفل کی کسی رکعت میں سورۂ فاتِحہ کے بعد سُورت نہیں مِلائی اور بھول کر رُکوع میں چلا گیا تو اب وہ اللہ اکبر کہتا ہوا واپس آئے گا، سُورت پڑھے گا، دوبارہ رُکوع کرے گا اور آخر میں سَجدۂ سہو بھی کرے گا،[1] تب اُس کی نماز دُرست ہو گی۔ اَلْبَتَّہ اگر کوئی جان بوجھ کر سُورت چھوڑ کر رُکوع میں چلا گیا یا اُسے مسئلہ معلوم نہ تھا اِس لئے رُکوع میں چلا گیا تو اب اُسے دوبارہ نَماز پڑھنی ہو گی،[2] سجدۂ سہو کافی نہیں ہو گا۔

اِسٹیشن کے فرش پر نَماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: سَفر کے دوران اِسٹیشن پر نَماز پڑھنی ہو اور جائے نَماز نہ ہو، تو کیا اِسٹیشن کے فرش پر نَماز پڑھ سکتے ہیں؟

(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! پڑھ سکتے ہیں۔

نَماز کی مختلف غلطیوں کا مختلف حکم

سُوال: بعض لوگ نَماز پڑھنے میں غلطیاں کرتے ہیں، کیا اُن کی نَماز ہو جاتی ہے؟

جواب: بعض غلطیاں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر اُن میں سے کوئی ایک غلطی بھی ہو جائے تو نَماز نہیں ہو گی۔ اِسی طرح بعض غلطیاں ایسی ہوتی ہیں جن سے نَماز مکروہِ تحریمی ہو جاتی ہے اور دوبارہ پڑھنی پڑتی ہے۔ یوں ہی بعض غلطیاں ایسی ہیں جن کے ہونے سے سجدۂ سہو کرنا واجِب ہو جاتا ہے اور سجدۂ سہو کر لینے سے نَماز دُرُست ہو جاتی ہے۔ بہر حال! طرح طرح کی غلطیاں ہوتی ہیں۔ نَماز کو غلطیوں سے بچانے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نَماز کے اَحکام" کا مُطالعہ کیجئے۔

صَلٰوۃُ التَّسبیح کس وقت پڑھنی چاہئے؟

سُوال: صَلٰوۃُ التَّسبیح کس وقت پڑھنی چاہئے؟

---

1 ...... درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، مطلب تحقیق مھم فیما لو تذکر... إلخ، ۲/۳۱۱۔

2 ...... درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، مطلب تحقیق مھم فیما لو تذکر... إلخ، ۲/۳۱۱۔

جواب: ظہر (کا وقت شروع ہونے کے بعد نمازِ ظہر) سے پہلے پڑھنا بہتر ہے۔ ورنہ کسی بھی غیر مکروہ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔[1]

اِمام سے بدگمانی کی صورت میں نماز کا حکم

سُوال: اِمام سے بدگمانی رکھنے کی صورت میں کیا اُس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟

جواب: نماز ہو جائے گی۔ اَلبتّہ کسی بھی مسلمان کے بارے میں بدگُمانی حرام ہے۔[2]

"مقتدی تعریف کریں" اِس لئے قراءت کرنا

سُوال: اِمام صاحِب کا اِس نیّت سے قراءت کرنا کہ "مُقتدی تعریف کریں" رِیاکاری کہلائے گا؟

جواب: رِیاکاری کی تعریف یہ ہے کہ عِبادت اس لئے کرنا تاکہ لوگوں کے دِلوں میں میرے لئے عزّت واِحترام پیدا ہو یا لوگ مجھے پیسے دیں۔[3] اِس لئے تعریف کروانے کی نیّت سے تِلاوت کرنا رِیاکاری کہلائے گا۔ اَلبتّہ اِمام صاحب نماز پڑھانے کے جو پیسے لیتے ہیں اُسے رِیاکاری نہیں کہا جائے گا اور نہ ہی اُس سے گناہ ملے گا، یہ پیسے لینا مُتَاَخِّرین عُلَمائے کِرام کَثَّرَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے جائز قرار دیا ہے۔[4] ہاں! اگر کوئی شخص نعت اِس لئے پڑھتا ہے کہ مجھے پیسے ملیں یا کوئی قاری صاحب پیسے حاصل کرنے کی نیّت سے تِلاوت کرے تو اُسے رِیاکاری کہا جائے گا، کیونکہ عُلَمائے کِرام کَثَّرَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے نعت خوانی اور تِلاوت کی اُجرت لینے کو جائز قرار نہیں دیا۔

---

1 ...... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، ۱/ ۱۱۳۔ تین اَوقاتِ مکروہہ یعنی "طلوعِ آفتاب کے 20 منٹ، غروبِ آفتاب کے 20 منٹ اور ضحوۂ کبریٰ سے لے کر زوال تک" اِن میں کوئی نفل نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۴۵۴، حصہ: ۳) (اِس کے علاوہ اِن) بارہ وقتوں میں نوافل پڑھنا منع ہے: (۱) طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب کے درمیان (۲) اِقامت سے لیکر ختمِ جماعت تک (۳) نمازِ عصر سے آفتاب زرد ہونے تک (۴) غروبِ آفتاب سے فرضِ مغرب تک (۵) اِمام کے خطبۂ جُمعہ کے لیے کھڑا ہونے سے لیکر فرضِ جُمعہ ختم ہونے تک (۶) عین خطبہ کے وقت (۷) نمازِ عیدین سے قبل (۸) نمازِ عیدین کے بعد، جبکہ عید گاہ یا مسجد میں پڑھے، گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں (۹) عَرَفات میں جو ظہر و عصر ملا کر پڑھتے ہیں، اُن کے درمیان اور بعد (۱۰) مزدلفہ میں جو مغرب و عشا جمع کیے جاتے ہیں، اُن کے درمیان (۱۱) فرض کا وقت تنگ ہو (۱۲) جس بات سے دل بٹے یا خشوع میں فرق آئے اور دُور کر سکتا ہو اُسے دُور کیے بغیر ہر نماز مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۴۵۵-۴۵۷، حصہ: ۳ ملتقطاً)

2 ...... الحدیقۃ الندیۃ، الخلق الرابع والعشرون، ۳/ ۱۷۴۔

3 ...... الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الثانیۃ الشرک الأصغر ... إلخ، ۱/ ۸۲۔

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۶۳۹۔

www.dawateislami.net

اِمامت کی تنخواہ پہلے ناجائز، اب جائز، ایسا کیوں؟

سُوال: اگر اِمامت کی تنخواہ لینا پہلے جائز نہیں تھا تو آج کے دور میں جائز کیسے ہو گیا؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اللہ و رسول کے اَحکامات کی روشنی میں عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام مختلف مسائل کا حَل نِکال لیتے ہیں، شریعت کے کئی ایسے اَحکامات ہیں جو پہلے جائز نہیں تھے لیکن اب جائز ہیں۔ یہ سب، عُلَمائے کِرام اپنی مرضی سے نہیں کرتے، اِس کے اپنے اُصول ہوتے ہیں۔ بہر حال! یہ بہت لمبا Topic (موضوع) ہے۔ پہلے کے دور میں لوگ اِمامت یا اذان دینے کے پیسے نہیں لیتے تھے بلکہ فِیْ سَبِیْلِ اللہ کرتے تھے اور لوگ اِن کی خدمت کر دیا کرتے تھے۔ آہستہ آہستہ لوگوں نے خدمت کرنا کم کر دی، جس کی وجہ سے اِن حضرات کے روزگار کا مسئلہ کھڑا ہو گیا، اگر یہ مسجدیں چھوڑ کر کمانے نکل جاتے اور اِن کا تنخواہ لینا جائز نہیں ہوتا تو مسجدیں کون سنبھالتا؟ وقت پر اذان کون دیتا؟ جُمعہ اور عیدین کون پڑھاتا؟ ایک بھی مسجد آباد نہیں رہتی، کوئی آٹھ بجے جماعت کرواتا، کوئی 10 بجے کرواتا اور کوئی 12 بجے کرواتا، یوں ”چُوں چُوں کا مُربّہ“ بن جاتا۔ اِسی طرح قرآنِ کریم پڑھانے کی تنخواہ جائز نہ ہوتی تو گھر گھر جا کر کون قرآن سکھاتا؟ یوں سارا نِظام دَرہم بَرہم اور بَرہم دَرہم ہو جاتا۔ اِس لئے اِن چیزوں کی تنخواہ لینا بالکل سمجھ میں آتا ہے۔

مُقرِّرین کا تقریر کی اُجرت لینا کیسا؟

سُوال: واعظین اور مُقرِّرین کا وَعظ و تقریر کی اُجرت لینا کیسا؟[1]

جواب: جیّد مفتیانِ کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے وَعظ کے پیسے لینے کو جائز قرار دیا ہے۔[2] کیونکہ پہلے کے لوگ واعظین کی بارگاہ میں نذرانہ پیش کیا کرتے تھے جس سے اُن کا گُزر بَسر ہوتا تھا، لیکن اب یہ سلسلہ تقریباً ختم ہو گیا ہے، ظاہر ہے کہ عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے بھی کھانا پینا ہوتا ہے، اُنہیں بھی تَن ڈھانپنے کے لئے کپڑوں اور سَر چھپانے کے لئے چھت کی ضرورت ہوتی ہے، اُن کے بھی بال بچّے اور گھر بار ہوتا ہے، اگر یہ فِیْ سَبِیْلِ اللہ ہی وَعظ کرتے رہیں تو یہ سارے خرچے

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... بہارِ شریعت، ۳/۱۴۵-۱۴۶، حصہ: ۱۴۔

www.dawateislami.net

کیسے پورے ہوں گے ؟ دوسری بات یہ ہے کہ وَعظ و بیان دین کی ضرورت ہیں، لاکھوں لوگ عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کے بیانات سے فیض اُٹھاتے اور اپنی آخرت سنوارتے ہیں، عُلمائے کِرام ہی کے ذریعے لوگوں کو اِسلام اور قرآن و حدیث کے اَحکامات معلوم ہوتے ہیں، اِس لئے اگر یہ مسندِ اِشاعت سُونی ہوگئی اور عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے بیانات کرنا چھوڑ دیا تو دین کا نِظام دَرہَم بَرہَم ہو جائے گا، اِس وجہ سے بھی بیان کی اُجرت لینے کو جائز قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے ہاں اِمامت یا اَذان دینے کی اُجرت لینا اِتنا معیوب نہیں سمجھا جاتا جتنا وَعظ کی اُجرت لینا معیوب سمجھا جاتا ہے۔ کوئی واعظ پیسے لے لے تو اُس کی شامت آجاتی ہے اور لوگ اُس کے خلاف ہو کر بَک بَک کرنا شروع کر دیتے ہیں، حالانکہ خود سُود کھالیں گے، لُوٹ مار کرلیں گے، لوگوں کی حق تلفی کرلیں گے اور مِلاوٹ والا مال بیچ کر کھاجائیں گے، لیکن جو چیز جائز ہے وہ لینے پر بُرا بھلا کہنا شروع کر دیں گے، یہ ہمارے ہاں Trend (عام طریقہ) بن گیا ہے۔ اِس لئے عُلَمائے کِرام کو چاہئے کہ اگر آمدنی کے دوسرے ذرائع ہوں جیسے اِمامت، خِطابت اور مدرسہ یا ٹیوشن وغیرہ پڑھانا، تو پھر جہاں تک ممکن ہو وَعظ و بیان کی اُجرت نہ لیں، اِس میں لوگوں کے دِین کی حفاظت ہے۔ اگر آپ اچھا بیان کرتے ہیں تو لوگ پیسے دے کر آپ کو سُن لیں گے لیکن اَثر قبول نہیں کریں گے، ہو سکتا ہے کہ آپ کو پیٹھ پیچھے بُرا کہنے سے بھی گُریز نہ کریں۔ بیان کے پیسے نہ لینے کی صورت میں لوگ آپ سے متأثر ہوں گے، آپ کی بات سُنیں گے اور اچھے مسلمان بنیں گے۔ میں نے آج تک مَدَنی چینل سے ایک رُوپیہ تک نہیں لیا، بلکہ میں مَدَنی چینل کی چائے تک نہیں پیتا، حالانکہ میرے لئے پینا جائز ہے۔ میں نے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہزاروں نمازیں پڑھائی ہیں، لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایک ٹکہ بھی کبھی نہیں لیا، اِسی طرح دعوتِ اِسلامی کا بھی ایک روپیہ کبھی نہیں لیا۔ یہ سب ترغیب کے لئے عرض کر رہا ہوں کہ اگر عُلَمائے کِرام بھی جتنا ممکن ہو پیسے لینے سے گُریز کریں گے تو عوام عُلَما کی توہین سے بچ کر اپنی آخرت داؤ پر لگانے سے محفوظ رہے گی۔ اَلْبَتَّہ اگر کوئی عالِمِ دین بیان کی اُجرت لیتے ہیں تو نَعُوْذُ بِاللّٰہ عوام کو اُن کی توہین کرنے کی قطعاً اِجازت نہیں ہے۔

بدبودار دوائی لگا کر مسجد میں جانا کیسا؟

سُوال: اگر بدبودار دوائی لگی ہوئی ہو تو کیا مسجد میں جاسکتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: جی نہیں! نہیں جاسکتے۔[1]

حج پر جانے سے پہلے رِشتے داروں سے نہ ملنا کیسا؟

سُوال: لوگ جب حج یا عُمرے پر جاتے ہیں تو رِشتے داروں سے مِل کر جاتے ہیں، اگر نہ جائیں تو رِشتے دار گلہ کرتے ہیں۔ ایسے موقع پر رِشتے داروں کا رویّہ کیسا ہونا چاہیے؟ (واہ کینٹ سے سُوال)

جواب: حج یا عُمرے سے پہلے مِل کر جانا اَچھی بات ہے اور اِس سے محبّت بھی بڑھتی ہے۔ اَلْبَتَّہ ایسا کرنا فرض یا واجب نہیں ہے، اِس لئے اگر کوئی مِلے بغیر ہی چلا جاتا ہے تو رِشتے داروں کو دل بڑا رکھنا چاہیے، دل میں بُغض رکھ کر اور ناراض ہو کر اِس بات کو جھگڑے کا سبب نہیں بنانا چاہیے اور نہ ہی بُرا بھلا کہہ کر اپنی آخرت خراب کرنی چاہیے۔

مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھا تو عُمرہ ہو جائے گا؟

سُوال: اگر مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھیں تو کیا عُمرہ ہو جائے گا؟

جواب: اگر آپ مکّہ شریف میں ہیں اور مسجدِ عائشہ عُمرے کا اِحرام باندھنے جا رہے ہیں تو بالکل ہو جائے گا۔[2]

زکوٰۃ کے پیسے رِشتے داروں کی شادی میں خرچ کرنا کیسا؟

سُوال: ہم زکوٰۃ کے پیسے الگ کر کے رکھ دیتے ہیں کہ رِشتے داروں کی شادی ہو گی تو اُس میں خرچ کریں گے، کیا یہ کرنا دُرُست ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جس تاریخ، جس دن اور جس گھنٹے زکوٰۃ فرض ہوئی اُس سے تاخیر کرنا گناہ ہے، فوراً ادا کرنی

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۸۴۔

2 ...... دُرِّمختار، کتاب الحج، ۳/ ۵۵۴۔ واضح رہے کہ مکّۂ مکرّمہ میں رہنے والے اگر عُمرہ ادا کرنا چاہیں تو اُن کو حَرَم سے باہر جا کر اِحرام باندھنا ہو گا۔ سب سے افضل تَنْعِیم یعنی مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھنا ہے۔ (شرح لباب المناسک، باب المواقیت، فصل فی الصنف الثالث، ص۱۱۷ملتقطاً) اور حِل میں رہنے والوں کے لئے عُمرہ کے اِحرام کے لئے حج کے اِحرام کی طرح حکم یہ ہے کہ بیرونِ حَرَم کہیں سے بھی اِحرام باندھ سکتے ہیں، لیکن گھر سے اِحرام باندھنا افضل ہے۔ (لباب المناسک، باب المواقیت، فصل فی الصنف الثانی، ص۱۱۶ملتقطاً) (جو شخص) حِل کے باہر سے آرہا ہے اور میقات سے گزر کر براہِ راست مکّہ مکرّمہ آنا چاہتا ہے تو حالتِ اِحرام میں ہی میقات عُبُور کرتا ہوا حِل اور پھر حَرَم یعنی مکّۂ مکرّمہ میں داخل ہو گا، اِحرام عُمرہ کا ہو یا حج کا دونوں میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے۔ (۲۷ واجباتِ حج اور تفصیلی اَحکام، ص۴۷)

ہو گی۔[1] ”ضرورت پڑے گی تو دے دیں گے“ ایسا کرنا گناہ ہے۔ جن کو دینی ہے اُن کا حق دار ہونا بھی ضروری ہے۔[2] شادی میں خرچ کرنا زکوٰۃ کا مَصرَف (خرچ کرنے کی جگہ) نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ کسی حق دار کو زکوٰۃ کا مالِک بنایا جائے، اِس لئے شادی والے گھر میں جو زکوٰۃ کا مستحق ہو اُس کو زکوٰۃ کا مالِک بنانا ہو گا، اب اُس کی مرضی کہ شادی میں خرچ کرے یا کہیں اور خرچ کرے۔ زکوٰۃ Advance میں (پیشگی) ادا کرنا بہتر ہوتا ہے، کیونکہ اِنسان غفلت میں پڑ جاتا ہے، ہو سکتا ہے کہ تاریخ پوری ہو جائے اور اِسے یاد ہی نہ رہے، اِس لئے پہلے ہی ادا کر دی جائے، فرض ادا ہو جائے گا۔[3]

کیا زکوٰۃ کھانے والا ہڈ حرام ہو جاتا ہے؟

سُوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ زکوٰۃ کھانے والا ہڈ حرام ہو جاتا ہے، ایسا کہنا کیسا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جو زکوٰۃ کا حق دار تھا اور اُس نے ضرورتاً زکوٰۃ لی، ایسے شخص کو کہنا کہ ”تو ہڈ حرام ہو گیا ہے“ اِس سے اُس کی دِل آزاری ہو گی اور مسلمان کی دِل آزاری کرنا حرام ہے۔[4] اَلبتّہ بعض (غیر مستحق) لوگ زکوٰۃ لینے کو اپنا Profession (پیشہ) بنا لیتے ہیں اور انہیں بغیر مشقّت مِلنے والے اِس مال کی لت پڑ جاتی ہے، ایسے لوگ واقعی ہڈ حرام، خون حرام اور چَم (یعنی چمڑی) حرام ہو جاتے ہیں، بلکہ اِن کا رُواں رُواں حرام ہو جاتا ہے، ایسوں کو بالکل نہیں دینا چاہئے کہ یہ گناہ پر مدد کرنا کہلائے گا۔

زکوٰۃ کے پیسوں سے پانی خرید کر جامعہ میں دینا کیسا؟

سُوال: زکوٰۃ کے پیسوں سے پانی خرید کر جامعہ میں دیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! کسی حق دار کو مالِک بنانا ہو گا۔ ہمارے پاس مدرسوں کے لئے جو زکوٰۃ کی رقمیں آتی ہیں ہم شرعی حیلہ کرنے کے بعد اُنہیں استعمال کرتے ہیں۔

---

1 ..... فتاوی ہندیۃ، کتاب الزکاۃ، فصل فی مال التجارۃ، الباب الاول، ۱/۱۷۰۔

2 ..... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ۳/۲۲۷۔

3 ..... فتاوی ہندیۃ، کتاب الزکاۃ، فصل فی مال التجارۃ، الباب الاول، ۱/۱۷۲۔

4 ..... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۵۲۵-۵۲۶۔

نئی نئی داڑھی کے بال کاٹنا کیسا؟

سُوال: جب نئی نئی داڑھی آنا شروع ہو تو کیا اِس نیّت سے کاٹی جاسکتی ہے کہ کاٹنے سے زیادہ خوبصورت اور سیدھی سیدھی داڑھی آئے گی؟

جواب: اگر بالغ ہوچکا ہے تو اِن بالوں کو کاٹنا جائز نہیں ہے۔ جب تک ایک مٹھی پوری نہ ہو کوئی بال نہ کاٹا جائے۔

”اَسْتَغْفار یا اِسْتَغْفار“؟

سُوال: صحیح تلفظ اِرشاد فرمادیجئے، ”اَسْتَغْفار یا اِسْتَغْفار“؟

جواب: دونوں غلط ہیں۔ صحیح تلفظ ہے: ”اِسْتِغْفار۔“

”اَسْتَغْفِرُ الله“ اور ”اِسْتِغْفار“ میں فرق

سُوال: ”اَسْتَغْفِرُ الله“ اور ”اِسْتِغْفار“ میں کیا فرق ہے؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: ”اِسْتِغْفار“ کا مطلب ہے: توبہ کرنا، مغفرت چاہنا۔ ”اَسْتَغْفِرُ الله“ کا مطلب ہے: میں اللہ پاک سے مغفرت چاہتا ہوں۔ اِن دونوں کے معنیٰ میں فرق ہے۔ ”اَسْتَغْفِرُ الله“ پڑھنے کو ”اِسْتِغْفار“ کہتے ہیں۔ اِس کے علاوہ بھی اِسْتِغْفار کے صیغے ہیں۔

مرنے کے بعد قبر میں موئے مُبارَک رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا مرنے کے بعد سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مُبارَک بَرَکت کے طور پر قبر میں لے جاسکتے ہیں؟

جواب: حضرتِ سیِّدُنا امیرِ مُعاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنی قبر میں تبرکات رکھنے کی وصیّت فرمائی تھی، جس میں یہ بھی فرمایا تھا کہ ”میری آنکھوں پر سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مُبارَک یعنی مُبارَک بال رکھ دینا اور مجھے ”اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن“ کے سپرد کر دینا۔“(1)

دنیا و آخرت میں کامیابی کا اُصول

سُوال: اِنسان کو زندگی میں ایسے کون سے اُصول وضوابطِ اِختیار کرنے چاہئیں جن سے وہ آخرت اور دنیاوی مُعاملات

(1) تاریخ الخلفاء، معاویۃ بن أبی سفیان، ص۱۵۸۔

www.dawateislami.net

دونوں میں سُرخُرو ہو؟

جواب: یہ بہت بڑا Topic (موضوع) ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اگر وہ اللہ و رسول کے اَحکامات کے مطابق زندگی گزارتا ہے تو دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب ہے اور اگر اِس سے ہٹ کر زندگی گزارتا ہے تو دونوں جہانوں میں ناکام ہے۔

اِسکول بیگ میں کسی کی چیز آجائے تو کیا کریں؟

سُوال: اگر اِسکول بیگ میں کسی بچّے کی کوئی چیز آجائے اور پتا نہ ہو کہ کس کی چیز ہے؟ تو اُس کا کیا کیا جائے؟

جواب: جب دوسرے دن کلاس میں جائیں تو پوچھ لیں کہ کسی کی کوئی چیز گمی ہے، اگر کوئی کہے کہ ہاں میری چیز گمی ہے تو اُس سے نشانی وغیرہ پوچھ کر اُسے دے دیں۔ نشانی وغیرہ پوچھنے کی حاجت اِس لئے ہے کہ اگر کوئی چیز بچّوں کو دِکھا کر پوچھا جائے کہ یہ کس کی ہے تو عُموماً سبھی نا سمجھ بچّے اُس کی طرف لپکیں گے اور بولیں گے کہ مجھے دو۔ یوں ہی بعض بچّے اگرچہ سمجھدار ہوتے ہیں لیکن جھوٹ بولنے کے عادی ہوتے ہیں، تو وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے کہہ دیں گے کہ یہ چیز میری ہے، اِس لئے اگر دکھائے بغیر، چیز اور اُس کی نشانی پوچھ لی جائے گی تو جس کی ہے اُسے مِل جائے گی۔ یہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ اپنے اُستاد یا باجی کو وہ چیز دے دی جائے اور بتا دیا جائے کہ کسی کی یہ چیز میرے بیگ میں آگئی تھی، اب وہ حکمتِ عملی سے جس کی ہے اُس تک پہنچا دیں گے۔ بہر حال! بیگ میں کسی کی چیز آجائے تو اُسے رکھنے یا اِستعمال کرنے کی اِجازت نہیں ہے بلکہ جس کی ہے اُس کو واپس کرنی ہو گی۔

گم شدہ چیز یا آدمی مِلنے کا وظیفہ

سُوال: میرا بٹوا گم ہو گیا ہے، اُس میں رقم اور بینکوں کے کارڈز ہیں، دُعا فرما دیجئے اور کوئی وظیفہ بھی اِرشاد فرما دیجئے۔

جواب: اللہ کریم آپ کو خیر سے ملوا دے۔ اگر کسی چیز پر ”یَا جَلِیْلُ“ 10 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ وہ چیز چوری نہیں ہو گی۔[1] اِسی طرح اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی شخص غائب ہو جائے تو ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ“ ایک ہزار آٹھ

---

[1] ...... مَدَنی پنج سُورہ، ص ۲۵۲۔

1008 مرتبہ پڑھیے، اللہ پاک نے چاہا تو وہ گم شدہ چیز یا آدمی مِل جائے گا۔[1] جب تک کام نہ ہو یہ عمل روزانہ ایک بار کرتے رہیں، اللہ کریم آسانی فرمائے گا۔

کبوتر یا چڑیا پانی میں چونچ ڈال دے تو کیا حکم ہے؟

سُوال: اگر کبوتر یا چڑیا پانی میں چونچ ڈال دے تو پانی کا کیا حکم ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: کبوتر یا چڑیا اگر کسی ٹھہرے ہوئے پانی مثلاً پانی سے بھرے پیالے میں مُنہ ڈال دے تو کوئی کراہت نہیں ہے۔[2] اَلبتّہ اگر چیل نے اُس پانی میں مُنہ ڈالا تو وہ مکروہِ تنزیہی ہو جائے گا۔[3] یعنی اب بھی وہ پاک ہی رہے گا، لیکن اُس کا پینا ناپسندیدہ ہو جائے گا۔ کبوتر یا چڑیا کی چونچ میں نَجاست لگی ہو یا چیل کے مُنہ پر کسی جانور کا بہتا ہوا خون لگا ہو، اب اگر پانی میں چونچ گئی تو ناپاک ہو جائے گا۔[4] عام طور پر کبوتر یا چڑیا کی چونچ پر نَجاست نہیں ہوتی، یہ ستھرے دانے کھاتے ہیں، گندگی کھانے سے بچتے ہیں۔ البتہ چیل شکاری پرندہ ہے، اپنے پنجوں میں شکار دبوچ کر کھاتا ہے۔

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہمزاد مسلمان ہو گیا تھا

سُوال: سُنا ہے کہ پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہمزاد مسلمان ہو گیا تھا، حالانکہ ہمزاد تو شیطان ہوتا ہے اور شیطان کیسے مسلمان ہو سکتا ہے؟

جواب: شرارتی جِنّ کو شیطان کہا جاتا ہے۔ اَحادیثِ کریمہ میں ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے ہمزاد کو مسلمان کر لیا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: وہ مجھے اچھے مشورے ہی دیتا ہے۔[5] جب اَحادیثِ کریمہ میں ایسا بیان کیا گیا ہے تو ہمیں مان لینا چاہئے، سوچنا نہیں چاہئے۔

---

1 ... مینڈک سوار بچھو، ص ۲۱۔

2 ... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثالث فی المیاہ، الفصل الثانی، ۱ / ۲۳۔

3 ... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثالث فی المیاہ، الفصل الثانی، ۱ / ۲۴۔

4 ... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثالث فی المیاہ، الفصل الثانی، ۱ / ۲۴ مفہوماً۔

5 ... مسلم، کتاب صفات المنافقین وأحکامھم، باب تحریش الشیطان... إلخ، ص ۱۱۵۸، حدیث: ۷۱۰۸۔

www.dawateislami.net

کیا حضرتِ خضر عَلَیْہِ السَّلَام نبی ہیں؟

سُوال: حضرتِ سیّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام نبی ہیں یا نہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام نبی ہیں۔[1]

کیا اَنبیائے کِرام اپنے مزارات میں نماز پڑھتے ہیں؟

سُوال: کیا سب اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بارے میں ہمارا یہ عقیدہ ہونا چاہئے کہ وہ زندہ ہیں اور اپنے مزار میں نماز ادا فرماتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: چار اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام ایسے ہیں جن کی بارگاہ میں ابھی تک موت نے حاضری نہیں دی۔[2] باقی سب کی بارگاہ میں موت حاضری دے چکی ہے، تاہم سب اپنے مزارات میں زندہ ہیں۔ حدیثِ مُبارَکہ ہے: "اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْنَ" یعنی اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

تُو زندہ ہے واللہ، تُو زندہ ہے واللہ   مِرے چشمِ عالَم سے چُھپ جانے والے   (حدائقِ بخشش)

یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ میری ظاہِری آنکھوں سے بے شک مجھے نظر نہیں آتے لیکن میرا ایمان اور عقیدہ ہے کہ خدا کی قسم! آپ زندہ ہیں، خدا کی قسم! آپ زندہ ہیں۔

ایک شعر کی وضاحت

سُوال: اِس شعر کی وضاحت فرما دیجئے:۔

---

1 ...... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب ماذکر فی ذھاب موسی...الخ، ۲/۸۴۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جمہور کا مذہب یہی ہے اور صحیح بھی یہی ہے کہ وہ نبی ہیں، زندہ ہیں۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۸۳)

2 ...... چار انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام وہ ہیں جن پر ابھی تک ایک آن کے لیے بھی موت طاری نہیں ہوئی۔ دو آسمان پر ہیں: حضرتِ سیِّدُنا اِدریس عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام۔ اور دو زمین پر ہیں: حضرتِ سیِّدُنا الیاس عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرتِ سیِّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، باب ما ورد فی تعمیرہ والسبب فی ذلک، ۲/۲۵۲)

www.dawateislami.net

اَنبیا کو بھی اَجَل آنی ہے مگر اَیسی کہ فقط آنی ہے

پھر اُسی آن کے بعد اُن کی حَیات مثلِ سابِق وہی جسمانی ہے (حدائقِ بخشش)

جواب: یعنی اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی بارگاہ میں بھی موت حاضری دے گی لیکن آنِ واحد یعنی تھوڑے وقت کے لئے، جیسے آئی اور گئی، اُس کے بعد پہلے جس طرح جسمانی طور پر حَیات تھے اُسی طرح اب بھی حَیات ہیں۔

حضرتِ اِدریس عَلَیْہِ السَّلَام کے آسمان پر جانے کا واقعہ

سُوال: حضرتِ سیِّدُنا اِدریس عَلَیْہِ السَّلَام کے آسمان پر جانے کا کیا واقعہ ہے؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا اِدریس عَلَیْہِ السَّلَام نے مَلَکُ الْمَوْت سے فرمایا کہ موت کا مزہ چکھنا چاہتا ہوں، کیسا ہوتا ہے؟ تم میری رُوح قبض کرکے دِکھاؤ۔ مَلَکُ الْمَوْت نے اِس حکم کی تعمیل کی اور رُوح قبض کرکے اُسی وقت آپ کی طرف لوٹا دی اور آپ زندہ ہوگئے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اب مجھے جہنّم دِکھاؤ تاکہ خوفِ الٰہی (اللہ پاک کا خوف) زیادہ ہو۔ چنانچہ یہ بھی کیا گیا، جہنّم کو دیکھ کر آپ نے داروغۂ جہنّم سے فرمایا کہ دروازہ کھولو، میں اِس دروازے سے گزرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور آپ اُس پر سے گزرے۔ پھر آپ نے مَلَکُ الْمَوْت سے فرمایا کہ مجھے جنّت دکھاؤ، وہ آپ کو جنّت میں لے گئے۔ آپ دروازوں کو کھلوا کر جنّت میں داخل ہوئے۔ تھوڑی دیر اِنتظار کے بعد مَلَکُ الْمَوْت نے کہا کہ اب آپ اپنے مقام پر تشریف لے چلئے۔ آپ نے فرمایا کہ اب میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ ﴿ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِؕ ﴾[1] تو موت کا مزہ میں چکھ ہی چکا ہوں اور اللہ پاک نے یہ فرمایا ہے کہ ﴿ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَاۚ ﴾[2] کہ ہر شخص کو جہنّم پر گزرنا ہے تو میں گزر چکا۔ اب میں جنّت میں پہنچ گیا اور جنّت میں پہنچنے والوں کے لئے خداوندِ قُدُّوس نے یہ فرمایا ہے کہ ﴿ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ(۴۸) ﴾[3] کہ جنّت میں داخل ہونے والے جنّت سے

❶..... پ۴، اٰل عمران: ۱۸۵۔ ترجمۂ کنزالایمان: ہر جان کو موت چکھنی ہے۔

❷..... پ۱۶، مریم: ۷۱۔ ترجمۂ کنزالایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو۔

❸..... پ۱۴، الحجر: ۴۸۔ ترجمۂ کنزالایمان: نہ وہ اس میں سے نکالے جائیں۔

www.dawateislami.net

نکالے نہیں جائیں گے۔ اب مجھے جنّت سے چلنے کے لئے کیوں کہتے ہو؟ اللہ پاک نے مَلَکُ الْمَوْت کو وحی بھیجی کہ اِدریس (عَلَیْہِ السَّلَام) نے جو کچھ کیا میرے اِذن (یعنی اجازت) سے کیا اور وہ میرے ہی اِذن سے جنّت میں داخل ہوئے۔ لہٰذا تم اُنہیں چھوڑ دو۔ وہ جنّت ہی میں رہیں گے۔ چنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا ادریس عَلَیْہِ السَّلَام آسمانوں کے اوپر جنّت میں ہیں اور زندہ ہیں۔(1)

اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی پہچان

سُوال: کیا اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی کوئی پہچان شریعت نے بیان کی ہے؟ یا ہر صُوفی نظر آنے والا شخص اللہ کا ولی ہوتا ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: اِس میں مختلف اقوال ہیں۔ مختصر یہ ہے کہ اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم شریعت کے بھرپور طریقے سے پابند ہوتے ہے، اُنہیں دیکھ کر خدا یاد آجاتا ہے، وہ فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کے بھی پابند ہوتے ہیں، اُن کی ایک خوبی سخی ہونا بھی ہے، یعنی وہ لوگوں کے مال کھینچنے والے نہیں ہوتے، نیز اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے لئے عالِم ہونا بھی شرط ہوتا ہے۔ باقی بھنگڑے چنگڑے والے، ”لگے دم مِٹے غم، دنیا کماوے کھاویں ہم“ اِس طرح کی سوچ رکھنے والے، لوگوں کو دھوکا دینے والے اور چرس پینے والے اللہ پاک کے ولی نہیں ہوتے، نہ ہی یہ نیک لوگ ہوتے ہیں، بلکہ یہ وَلِیُّ الشَّیْطٰن یعنی شیطان کے دوست ہوتے ہیں۔ اِن کے ہتّھے اگر کوئی چڑھ جائے تو بعض اوقات کہیں کا نہیں رہتا، کیونکہ علمِ دین کی کمی ہوتی ہے، صرف دنیاوی عُلوم پڑھنے لکھنے کا ذِہن ہوتا ہے، اِس لئے یہ بے چارے پھنس جاتے ہیں۔

اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر لباسِ خضر میں یہاں سینکڑوں رہزن بھی پھرتے ہیں

پیر صاحب سے سُوال پوچھنا کیسا؟

سُوال: پیر صاحب کی بارگاہ میں خاموش رہنا چاہئے یا سُوال کرلینا چاہئے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جب بارگاہِ رسالت میں صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم سُوال عرض کرسکتے ہیں تو پیر صاحب کی بارگاہ اُس بارگاہ سے تو بڑی نہیں ہے۔ اِس لئے پیر صاحب سے بھی شرعی مسئلہ دریافت کیا جاسکتا ہے، اِس میں کوئی حَرَج نہیں ہے۔

---

(1) ...... تفسیر قرطبی، پ۱۲، مریم، تحت الآیۃ: ۵۶-۵۷، ۶ / ۳۵-۳۶۔

www.dawateislami.net

اللہ پاک کے علاوہ کسی کو مالک کہہ سکتے ہیں؟

سُوال: اللہ پاک کے علاوہ کسی کو مالک کہہ سکتے ہیں؟

جواب: حقیقت میں اللہ پاک ہی مالِک ہے، اِس میں کوئی شک نہیں، اب وہ جسے چاہے جتنا مالِک بنا دے۔ مجازی طور پر دوسرے کو مالِک کہا جا سکتا ہے، جیسے "مکان کا مالِک یا دُکان کا مالِک" کہا جاتا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت مشہور وَلِیُّ اللہ گزرے ہیں، آپ کا نام بھی مالِک ہے۔ اِسی طرح مشہور اِمام حضرتِ سَیِّدُنا اِمام مالِک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہیں، آپ کا نام بھی مالِک ہے اور دنیا میں اِس وقت لاکھوں "مالکی مسلک" کے اَفراد موجود ہوں گے۔

پنسل کے چھلکوں کا کیا کرنا چاہئے؟

سُوال: پنسل (Pencil) کے چھلکوں کا کیا کرنا چاہئے؟

جواب: پنسل علم لکھنے کا آلہ ہے، اِس کے چھلکوں کا بھی اَدَب کرنا چاہئے اور کسی اُونچی جگہ اَدَب کے ساتھ رکھنے چاہئیں۔ پنسل کے چھلکے Dust bin (کوڑے دان) وغیرہ میں نہ ڈالے جائیں۔

پیاز کاٹتے وقت نکلنے والے آنسوؤں کا حکم

سُوال: پیاز کاٹتے وقت جو آنسو نکلتے ہیں کیا اُن سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟ اور یہ آنسو اگر کپڑے پر گر جائیں تو کیا کپڑا بھی ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب: پیاز کاٹتے وقت جو آنسو نکلتے ہیں پاک ہوتے ہیں، اُن سے وُضو نہیں ٹوٹتا اور نہ ہی کپڑا ناپاک ہوتا ہے۔

تمام کُنجیاں دی گئیں

اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنے رِسالے "اَلْاَمْنُ وَ الْعُلٰی" میں کثیر اَحادیث سے ثابت کیا ہے کہ نُصرت (یعنی امداد) کی کنجیاں، نَفع (یعنی فائدے) کی کنجیاں، نَبُوّت کی کنجیاں، خزانوں کی کنجیاں، زمین کی کنجیاں، دنیا کی کنجیاں، جنت کی کنجیاں، دوزخ کی کنجیاں اور ہر چیز کی کنجیاں سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کی گئی ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۴۲۶-۴۳۵)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1
بچّے کے کان میں موبائل کے ذریعے اذان دلوانا کیسا؟	1
تِلاوت کے دوران اذان شروع ہو جائے تو۔۔۔	1
نَماز میں پینٹ کے پائنچے فولڈ کرنا	2
اپنی نمازوں کی حِفاظت کیسے کریں؟	2
بچّوں کو نَماز سکھانا والِدین کی ذِمّہ داری ہے	3
نَماز میں دل نہ لگتا ہو تو کیا کریں؟	3
دورانِ نَماز عورت پر غیر مَحرم کی نظر پڑنا	3
دو مرتبہ جُمعہ کی نَماز ادا کرنا	4
گھر میں نَماز کے دوران کوئی دروازے پر آجائے تو۔۔۔	4
اگر فجر کی جماعت کھڑی ہو جائے تو سُنّتیں ادا کر سکتے ہیں؟	4
سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورت مِلانا بھول جائیں تو۔۔۔	4
اِسٹیشن کے فرش پر نَماز پڑھنا کیسا؟	5
نَماز کی مختلف غلطیوں کا مختلف حکم	5
صَلٰوۃُ التَّسبیح کس وقت پڑھنی چاہئے؟	5
اِمام سے بدگمانی کی صورت میں نَماز کا حکم	6
"مقتدی تعریف کریں" اِس لئے قراءت کرنا	6
اِمامت کی تنخواہ پہلے ناجائز، اب جائز، ایسا کیوں؟	7
مُقرِّرین کا تقریر کی اُجرت لینا کیسا؟	7
بدبودار دوائی لگا کر مسجد میں جانا کیسا؟	8
حج پر جانے سے پہلے رِشتے داروں سے نہ ملنا کیسا؟	9
مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھا تو عُمرہ ہو جائے گا؟	9
زکوٰۃ کے پیسے رِشتے داروں کی شادی میں خرچ کرنا کیسا؟	9
کیا زکوٰۃ کھانے والا ہڈ حرام ہو جاتا ہے؟	10
زکوٰۃ کے پیسوں سے پانی خرید کر جامعہ میں دینا کیسا؟	10
نئی نئی داڑھی کے بال کاٹنا کیسا؟	11
"اَستَغفار یا اِستِغفار"؟	11
"اَستَغفِرُ اللہ" اور "اِستِغفار" میں فرق	11
مرنے کے بعد قبر میں موئے مُبارک رکھنا کیسا؟	11
دُنیا و آخرت میں کامیابی کا اُصول	11
اِسکول بیگ میں کسی کی چیز آجائے تو کیا کریں؟	12
گُم شدہ چیز یا آدمی مِلنے کا وظیفہ	12
کبوتر یا چڑیا پانی میں چونچ ڈال دے تو کیا حکم ہے؟	13
آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہمزاد مسلمان ہو گیا تھا	13
کیا حضرتِ خضر عَلَیْہِ السَّلَام نبی ہیں؟	14
کیا انبیائے کرام اپنے مزارات میں نَماز پڑھتے ہیں؟	14
ایک شعر کی وضاحت	14
حضرتِ اِدریس عَلَیْہِ السَّلَام کے آسمان پر جانے کا واقعہ	15
اَولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی پہچان	16
پیر صاحب سے سُوال پوچھنا کیسا؟	16
اللہ پاک کے علاوہ کسی کو مالک کہہ سکتے ہیں؟	17
پنسل کے چھلکوں کا کیا کرنا چاہئے؟	17
پیاز کاٹتے وقت نکلنے والے آنسوؤں کا حکم	17

www.dawateislami.net

ماخذ ومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف مؤلف متوفی	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر قرطبی	ابو عبد اللہ محمد بن احمد القرطبی، متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر بیروت
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
عمدۃ القاری	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد العینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
غنیۃ المتملی	شیخ ابراہیم حلبی الحنفی، متوفی ۹۵۶ھ	سہیل اکیڈمی لاہور
الحدیقۃ الندیۃ	علامہ عبد الغنی النابلسی، متوفی ۱۱۴۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۲۰۱۱ء
الزواجر عن اقتراف الکبائر	ابو العباس احمد بن محمد ابن حجر الھیتمی، متوفی ۹۷۴ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
وقار الفتاویٰ	مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی، متوفی ۱۴۱۳ھ	بزمِ وقار الدین کراچی ۱۹۹۷ء
تاریخ الخلفاء	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی ۹۱۱ھ	کراچی
الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ	امام احمد بن علی بن حجر العسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۵ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفٰے رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
مدنی پنج سورہ	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
مینڈک سوار بچھو	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ۞ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ۞ روزانہ ''**غورو فکر**'' کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

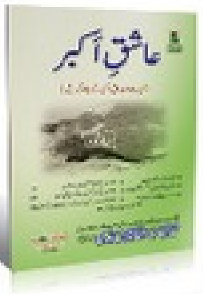

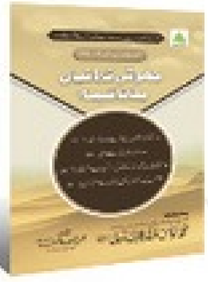

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net